پلیٹ میں بچ جانے والے کھانے کو پھینکنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اکثر اوقات بڑے افسر جب کھانا کھاتے ہیں، تو پلیٹ میں کچھ کھانا بچ جاتا ہے جبکہ ہم بھی اپنا کھانا کھا چکے ہوتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں اس کھانے کا کیا کرنا چاہیے؟ کیا اس کو پھینک سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس کھانے کو بلاوجہ پھینکنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے کہ یہ مال کو بلاوجہ ضائع کرنا ہے اور مال کو بلاوجہ ضائع کرنا، ممنوع و ناجائز و گناہ ہے۔ لہذا اس کے لیے کوئی ایسا بندوبست کیا جائے کہ جس سے وہ کھانا ضائع نہ ہو مثلاً آفس کے یا باہر کے کسی غریب فرد کو دے دیا جائے یا سیکورٹی گارڈ وغیرہ کو دے دیا جائے اور کسی طرح کی صورت نہ بنے تو کم از کم حتی الامکان جانوروں اور پرندوں وغیرہ کو ڈال دیا جائے۔

قرآن مجید میں ہے:

﴿وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا (۲۶) اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور فضول نہ اڑا۔ بے شک اڑانے والے (فضول خرچی کرنے والے) شیطانوں کے بھائی ہیں۔ (پارہ 15، سورہ بنی اسرائیل، آیات: 26،27)

صحیح مسلم میں حدیث پاک ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إن الله كره لكم ثلاثا: قيل وقال، وإضاعة المال، وكثرة السؤال"

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے تین چیزوں کو ناپسند فرماتا ہے: قیل وقال، مال ضائع کرنا اور کثرت سے سوال کرنا۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 593، ج3، ص 1341، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "اسراف بلاشبہ ممنوع وناجائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 01، حصہ دوم، ص 926، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسراف کی وضاحت کرتے ہوئے فتاوی رضویہ میں فرمایا: "بالجملہ احاطہء کلمات سے روشن ہوا کہ وہ قطب جن پر ممانعت کے افلاک دورہ کرتے ہیں دو ہیں ایک مقصد معصیت دوسرا بیکار اضاعت، اور حکم دونوں کا منع وکراہت۔"

اس کے تحت حاشیہ میں ہے "مسئلہ: اسراف کہ ناجائز وگناہ ہے صرف دو صورتوں میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ کسی گناہ میں صرف واستعمال کریں دوسرے بیکار محض مال ضائع کریں۔" (فتاوی رضویہ، ج 01، حصہ دوم، ص 940، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3870

تاریخ اجراء: 28 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/26 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net